ریفرینس نمبر:Sar 6314 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تاریخ:12-09-2018

عذابِ قبر کے منکر کا حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ جو شخص کلمہ گو مسلمان ہو، لیکن عذابِ قبر کا منکر ہو، تو اس کے بارے میں شرعاً کیا حکم ہے؟ کیا عذابِ قبر کا ثبوت قرآن وسنت میں موجود ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عذاب قبر برحق ہے، جس کا انکار کرنے والا بدعتی اور گمراہ ہے۔ عذابِ قبر کے ثبوت پر بہت سی آیاتِ قرآنیہ واحادیث نبویہ شاہد ہیں، جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں۔

اللہ تعالی قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿اَلنَّارُ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْهَا غُدُوًّا وَّ عَشِیًّا ۚ وَ یَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْۤا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ﴾ ترجمہ کنزالایمان: آگ جس پر (وہ) صبح وشام پیش کیے جاتے ہیں اور جس دن قیامت قائم ہوگی، حکم ہوگا فرعون والوں کو سخت تر عذاب میں داخل کرو۔ (القرآن، پارہ24، سورۃ المومن، آیت46)

مذکورہ بالا آیت کریمہ کی تفسیر میں امام فخر الدین رازی علیہ رحمۃ اللہ الوالی فرماتے ہیں: "احتج أصحابنا بھذه الآیة علی اثبات عذاب القبر" ترجمہ: اس آیت سے ہمارے علماء نے عذاب قبر کے اثبات پر استدلال کیا ہے۔

(التفسیر الکبیر، ج27، ص521، مطبوعہ دار احیاء التراث العربی، بیروت)

اسی آیت کے تحت شیخ القرآن ابو الصالح مفتی محمد قاسم قادری دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: "اس آیت سے عذابِ قبر کے ثبوت پر استدلال کیا جاتا ہے، کیونکہ یہاں پہلے صبح وشام فرعونیوں کو آگ پر پیش کیے جانے کا ذکر ہوا اور اس کے بعد قیامت کے دن سخت تر عذاب میں داخل کیے جانے کا بیان ہوا، اس سے معلوم ہوا کہ قیامت سے پہلے بھی انہیں آگ پر پیش کرکے عذاب دیا جارہا ہے اور یہی قبر کا عذاب ہے۔ کثیر احادیث سے بھی قبر کا عذاب برحق ہونا ثابت ہے۔" (تفسیر صراط الجنان، ج08، ص570، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

صحیح بخاری میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے: "أن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: ان أحدکم اذا مات عرض علیه مقعده بالغداة والعشي ان کان من أھل الجنة فمن أھل الجنة وان کان من أھل النار فمن أھل النار فیقال: ھذا مقعدک حتی یبعثک اللہ یوم

القیامۃ"ترجمہ:رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:جب تم میں سے کوئی مر جاتا ہے، تو صبح وشام اس پر اس کا مقام پیش کیا جاتا ہے۔ جنتی پر جنت کا اور دوزخی پر دوزخ کا اور اسے کہا جاتا ہے کہ یہ تمہارا ٹھکانہ ہے ،یہاں تک کہ اللہ قیامت کے دن تمہیں اٹھائے گا۔

(صحیح البخاری، کتاب الجنائز، باب المیت یعرض علیہ مقعدہ، ج01، ص184، مطبوعہ کراچی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:"أتدرون فیما أنزلت ھذہ الآیۃ ﴿فَاِنَّ لَہٗ مَعِیۡشَۃً ضَنۡکًا وَّنَحۡشُرُہٗ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ اَعۡمٰی﴾ أتدرون ما المعیشۃ الضنکۃ؟ قالوا:اللہ ورسولہ أعلم قال: عذاب الکافر فی قبرہ"ترجمہ:کیا تم جانتے ہو کہ یہ آیت﴿فَاِنَّ لَہٗ مَعِیۡشَۃً ضَنۡکًا وَّنَحۡشُرُہٗ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ اَعۡمٰی﴾ کس چیز کے بارے میں نازل ہوئی اور"تنگ زندگانی" کیا ہے؟صحابہ نے عرض نے کیا:اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں،تو نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:اس سے قبر میں کافر کو دیا جانے والا عذاب مراد ہے۔

(صحیح ابن حبان، کتاب الجنائز، فصل فی احوال المیت، حدیث3119، جلد7، صفحہ388، موسسۃ الرسالۃ، بیروت)

صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابی داؤد، سنن ابن ماجہ، سنن نسائی، سنن الکبری، صحیح ابن خزیمہ، صحیح ابن حبان، مصنف ابن ابی شیبہ، مصنف عبد الرزاق، مسند ابی عوانہ،، مسند احمد، مسند اسحاق، مسند ابی یعلی وغیرہم میں ہے: واللفظ للاول"مر النبی صلی اللہ علیہ وسلم بقبرین فقال انھما یعذبان وما یعذبان فی کبیر اما احدھما فکان لایستنزہ من البول واما الاخر فکان یمشی بالنمیمۃ ثم اخذ جریدۃ رطبۃ فشقھا بنصفین ثم غرز فی کل قبر واحدۃ وقال لعلہ ان یخفف عنھما مالم ییبسا"ترجمہ:نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گزرے، تو فرمایا:ان دونوں شخصوں کو عذاب دیا جارہا ہے اور کسی دشوار بات پر عذاب نہیں ہو رہا،ان میں سے ایک تو پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغلی کیا کرتا تھا، پھر ایک تر شاخ کو لے کر اس کو آدھا آدھا کر کے دونوں قبروں پر ایک ایک کو لگا دیا اور فرمایا:جب تک یہ ٹکرے خشک نہ ہوں گے،ان دونوں شخصوں سے عذاب میں کمی کی جائے گی۔

(صحیح بخاری، کتاب الوضو، باب ماجاء فی غسل البول، ج1، ص611، مطبوعہ کراچی)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم سے عذاب قبر کے بارے دریافت کیا،تو آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:"نعم عذاب القبر حق"

ترجمہ:ہاں؛عذاب قبر حق ہے۔

(سنن النسائی، کتاب السھو، رقم حدیث1308، ج3، ص56، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیۃ، حلب)

منکرِ عذابِ قبر کے حکم کے بارے میں المسامرۃ شرح المسایرۃ میں ہے:"والاحادیث فی ھذا الباب

كثيرة تبلغ حد الاشتهار وانكار الخبر المشهور بدعة وضلالة" ترجمہ: عذاب قبر سے متعلق کثیر احادیث وارد ہیں، جو حدِ شہرت کو پہنچی ہوئی ہیں اور خبر مشہور کا انکار بدعت و گمراہی ہے۔

(المسامرة شرح المسايرة، الركن الرابع فی السمعيات، الاصل الثانی والثالث، صفحہ 223، دار الکتب العلمیة، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: "عذاب و تنعیمِ قبر کا انکار وہی کرے گا، جو گمراہ ہے۔" (بہار شریعت، ج 01، ص 113، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

عبدالرب شاکر عطاری مدنی

01 محرم الحرام 1440ھ/12 ستمبر 2018ء

الجواب صحیح

ابو الصالح محمد قاسم قادری

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیرِ اہلِ سنّت کا مَدَنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔